زکوٰۃ و حج کے احکام و مسائل کس قدر تفصیل اور وضاحت سے بیان کیے گئے ہیں۔ ہر مسلمان کے لئے ان سے واقف ہونا ضروری ہے۔ یہ دونوں کتابیں اس لائق ہیں کہ اسکولوں اور مکاتب کے نصاب دینیات میں شامل ہوں۔

مضامین لسان الصدق مرتبۂ جناب عبدالقوی صاحب دسنوی تقطیع خورد ضخامت ۱۵۳ صفحات قیمت ۵۰/ پتہ: نسیم بکڈپو۔ لاٹوش روڈ۔ لکھنؤ

"لسان الصدق" پہلا ماہنامہ ہے جو ۱۹۰۳ء سے مولانا ابوالکلام آزاد کی ادارت میں کلکتہ سے نکلنا شروع ہوا تھا۔ اس وقت مولانا کی عمر تیرہ برس تھی۔ یہ ماہنامہ غالباً پورے ایک سال بھی جاری نہ رہ سکا۔ تاہم اس رسالہ کے مختلف پرچوں میں مولانا کے قلم سے جو تحریریں نکلی ہیں۔ لائق مرتب نے ان سب کو مختلف عنوانات کے ماتحت مرتب کر کے اس کتاب میں یکجا کر دیا ہے۔ اگرچہ اب یہ تحریریں چنداں اہم نہیں ہیں تاہم مولانا کی عظیم شخصیت کا مطالعہ کرنے والوں کے لئے تاریخی اعتبار سے ان کی بڑی اہمیت ہے اور اسی نقطۂ نظر سے ان کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔ کتاب کے ص ۶۶ پر سطر ۹ میں یا تو خود مولانا سے سہو ہوا ہے یا کاتب کی غلطی ہے۔ بہر حال "نور جہاں" پر "عدل جہانگیری" کے زیر عنوان جو معرکہ آرا نظم ہے وہ مولانا شبلی کی ہے نہ کہ "مولانا شروانی" کی۔

بھوپال اور غالب از جناب عبدالقوی صاحب دسنوی تقطیع خورد ضخامت ۱۲۸ صفحات، کتابت و طباعت بہتر قیمت ۵۰/ پتہ: شعبۂ اردو، سیفیہ کالج بھوپال۔

اگرچہ مرزا غالب غالباً بھوپال کبھی نہیں گئے لیکن بھوپال کو مرزا کے نام اور کلام کے ساتھ بہت گہرا تعلق رہا ہے۔ ۱۸۵۷ء کے ہنگامہ کے بعد نواب سکندر جہاں بیگم نے ان کو بھوپال بلایا تھا۔ یہیں ان کے دیوان کے مکمل اور سب سے قدیم نسخہ کا سراغ لگا تھا۔ پھر یہاں ان کے تلامذہ اور ان کے ملنے والوں کی تعداد بھی خاصی تھی اور یہاں غالب کی لغت میں لکھنے والے، ان کے کلام کی شرح کرنیوالے اور ان کے انداز میں خود اپنے قلم سے ایک غزل لکھکر ان کی طرف منسوب کر کے محققین غالبیات کی آنکھوں میں خاک جھونکنے والے بھی پیدا ہوئے۔ اس بنا پر بھوپال کو مرزا سے خاص تعلق رہا ہے۔ فاضل مرتب نے اس کتاب میں یہ پوری داستان بڑی خوبی، عمدگی اور محنت سے مرتب کر دی ہے جو غالبیات کے طالب علم کے لئے لائق مطالعہ اور قابل قدر ہے۔